فون نمبر ۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

REGD. No. L. 5254

جلد ۴۸/۱۳ | ۲۲ اخاء ۱۳۳۸ ہش | ۲۲ اکتوبر ۱۹۵۹ء | نمبر ۲۴۹

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

کل بعد دوپہر کچھ اعصابی ضعف اور بے چینی کی تکلیف رہی۔ ٹانگ میں درد کی شکایت ہے۔

از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ

ربوہ ۲۱ اکتوبر بوقت دس بجے صبح

کل بعد دوپہر سے شام تک حضور کو کچھ اعصابی ضعف اور بے چینی کی تکلیف رہی۔ رات نیند اچھی آگئی۔ ٹانگ میں عرق النساء کی درد ہے۔ جو کچھ روز سے چل رہی ہے۔

احباب جماعت اپنے رب کے حضور التزام کے ساتھ دعاؤں میں لگے رہیں۔ تا وہ قادر خدا اپنے خاص فضل سے ہمارے پیارے امام کو کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

خاکسار:۔ (ڈاکٹر) مرزا منور احمد

بوقت دس بجے صبح۔ ربوہ ۲۱ اکتوبر ۱۹۵۹ء

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت

ربوہ ۲۱ اکتوبر۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو کل درد میں تو کچھ افاقہ رہا۔ مگر بے چینی رہی۔ نیز عام ضعف کی شکایت بھی ہے۔ رات بدن کا درد بھی رہا۔ احباب جماعت وصحابہ کرام کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار:۔ ڈاکٹر مرزا منور احمد ربوہ

تعلیم الاسلام کالج ہاکی ٹیم کی کامیابی

کل مورخہ ۲۰ اکتوبر کو تعلیم الاسلام کالج ربوہ اور گورنمنٹ کالج لائل پور کی ہاکی ٹیموں کے مابین ایک دوستانہ میچ لائل پور کی گراؤنڈ میں کھیلا گیا۔ تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی ٹیم نے لائل پور کی ٹیم کو ایک کے مقابل دو گولوں سے ہرا کر میچ جیت لیا۔ دونوں طرف سے نہایت عمدہ کھیل کا مظاہرہ کیا گیا۔

(نامہ نگار)

اقوام متحدہ کی ہنگامی فوج کے لئے امریکی امداد

نیویارک ۲۱ اکتوبر۔ امریکہ نے اقوام متحدہ کی ہنگامی فوج کے اخراجات کے لئے ۲۵ لاکھ ڈالر دیئے ہیں۔ اس فوج کے سپرد غازہ میں امن و امان قائم کرنے کا کام کیا گیا تھا۔ امریکہ نے اس کے مصارف پورے کرنے کے لئے اتنی رقم کی ادائیگی کا ذمہ لیا تھا۔

م نے کل چین کی طرف سے امن کے جارحانہ اقدامات کے بارے میں خبر شائع کی ہے جن کی مدد سے وہ یہ ملنے بغیر کہ میکوہن لائن ہندوستان اور چین کی روایتی سرحد ہے۔ ہندوستان کو سرحدی تنازعات کے تصفیہ کے لئے مذاکرات پر آمادہ کرنا چاہتا ہے۔

وفاقی دارالحکومت کی منتقلی شروع ہوگئی

پہلی سپیشل ٹرین صدر کے سکرٹریٹ کے تین سو ملازمین کو لیکر کراچی سے راولپنڈی روانہ ہوگئی

کراچی ۲۱ اکتوبر۔ کل سہ پہر کراچی سے راولپنڈی کو وفاقی دارالحکومت کی منتقلی شروع ہوگئی۔ جبکہ پہلی سپیشل ٹرین صدر کے سکرٹریٹ کے کیبنٹ ڈویژن کے تین سو ملازموں کو لے کر روانہ ہوگئی۔ کراچی چھاؤنی کے اسٹیشن کا پلیٹ فارم نمبر ۳ اقرباء اور احباب کے ہجوم سے بھرا ہوا تھا۔ اس موقعہ پر اگر ایک طرف۔ بعض کے چہروں پر مسکراہٹ تھی۔ تو دوسری طرف بعض عزیزوں کی جدائی کے غم میں کچھ افسردہ بھی تھے۔ رشتہ دار اور دوست گلے مل رہے تھے۔ اور تجدید ملاقات کے لئے وعدے کر رہے تھے۔ جب گاڑی روانہ ہوئی تو رخصت کے لئے ہلائے جانے والے رومالوں کے ساتھ فوجی بینڈ نے الوداعی نغمہ بجایا۔ جس سے اس تقریب کا رنگ دوبالا ہوگیا۔

ادھر راولپنڈی میں ان ملازموں کے استقبال کی تیاریاں شروع ہوگئی ہیں۔ شہری دفاع کے محکمہ نے ہر قسم کی سہولت مہیا کرنے کا انتظام کیا ہے۔ تاکہ آنے والے لوگوں کو کوئی دشواری نہ ہو۔ ۲۲ اکتوبر کو جب یہ گاڑی راولپنڈی پہنچے گی تو اس قوم کی زندگی کا نیا دور شروع ہوجائیگا۔ جو نئی قیادت کی رہنمائی میں اصلاحات اور تعمیر نو کے راستہ پر چل کھڑی ہوئی ہے۔

(باقی صفحہ ۴ پر)

سرحدوں پر امن و امان قائم رکھنے کے لئے پاک ہند میں سمجھوتہ ہوگیا

ڈھاکہ ۲۱ اکتوبر۔ پاکستان اور ہندوستان کے مذاکرات کا دوسرا دور کل یہاں ختم ہوا اس کے بعد جو اعلان جاری کیا گیا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ دونوں وفدوں میں گراؤنڈ رولز کے متعلق ان انتظامات پر سمجھوتہ ہوگیا ہے۔ جس پر دونوں جانب کی فوجیں عمل کرینگی تاکہ سرحدوں پر امن وامان قائم رہ سکے۔ اعلان کے مطابق دونوں وفدوں میں اس طریقہ کار پر بھی سمجھوتہ ہوگیا۔ جو سرحدی فوجوں اور متعلقہ حکومتوں کے افسروں کے درمیان قریبی تعاون کے لئے اختیار کیا جائے گا۔ سرحدوں کی نشاندہی کا کام تیز کرنے اور اس کی ترقی کا جائزہ لینے کے لئے مختلف طریقے بھی وضع کر لئے گئے ہیں۔

چینی فوج نے لانگ جو کی سرحدی چوکی خالی کردی

نئی دہلی ۲۱ اکتوبر۔ با اختیار ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ چینی فوجی دستوں نے ہندوستان اور چین کی سرحد پر متنازعہ چوکی لانگجو میں ہندوستانی بیرکوں کو تباہ کرنے اور چند جھونپڑیوں کو نذر آتش کرنے کے بعد چوکی کو مکمل طور پر خالی کر دیا ہے۔ ہندوستانی اخبارات

روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۲۲ اکتوبر ۱۹۵۹ء

ایمان اور صالح عمل

لائلپور کے جلسہ عام میں جو بصیرت افروز تقریر صدر مملکت نے فرمائی ہے اس میں آپ نے یہ بھی فرمایا کہ

"مسلمانوں کی بے عملی کی دوسری وجہ یہ ہے کہ سیاست کی منڈی میں مذہب کا نام بڑی بے شرمی سے سستے داموں نیلام ہوتا رہا ہے۔"

بے عملی کی پہلی وجہ آپ نے یہ بتائی تھی کہ

"ہمارے بہت سے راہنماؤں نے مذہب کو اپنی جاگیر سمجھا ہے اور اس پر علم یا جہالت کے پردے ڈال کر اسے عام آدمی سے دور رکھنے کی کوشش کی ہے۔"

اس پر بحث کرتے ہوئے ایک دینی معاصر نے لکھا کہ:۔

"اور یہ بات اپنی جگہ درست ہے۔ اسلام کو ہمارے اکثر علماء نے فلسفیانہ اور کلامی بحثوں کا موضوع بنائے رکھا ہے۔ اور ان بحثوں سے آگے بڑھے ہیں تو عقائد اور عبادات ہی پر زور دے کر رک گئے ہیں۔"

یہ باتیں بالکل صحیح ہیں یہ ایک حقیقت ہے کہ آج اسلام کی روح مسلمانوں میں موجود نہیں رہی۔ اہل علم حضرات کے حلقہ میں تو اسلام کا مطلب یہ سمجھا جاتا ہے کہ منقولی اور معقولی بحثوں میں مسلمانوں کو الجھا رکھا جائے۔ اور وہ لوگ جو دراصل اپنا اقتدار چاہتے ہیں خواہ کسی طرح سے حاصل ہو۔ انہوں نے "دین سیاست اور سیاست دین ہے" کا نعرہ گھڑ لیا ہوا ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ ہمارے عوام اسلام کو خواہ سمجھتے ہوں یا نہ سمجھتے ہوں اسکے نام سے محبت رکھتے ہیں اور جہاں اسلام اور مذہب کا نام آتا ہے۔ اکثر مالی اور جانی قربانی دینے پر آمادہ ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ برصغیر ہند کے گزشتہ پچاس ساٹھ سال کی تاریخ کو دیکھا جائے۔ تو آپ دیکھیں گے کہ اسلام کے نام پر بہت سی تحریکیں پیدا ہوئیں ان تحریکوں کا آغاز کرنے والے بے شک دردمند مسلمان ہی تھے۔ لیکن کچھ عرصہ کے بعد ان تحریکوں کا انجام بخیر نہیں ہوا۔ جس کی وجہ زیادہ تر یہ ہے کہ تقریباً ایسی تمام تحریکوں میں ایسے لوگ شامل ہو جاتے رہتے ہیں جو کسی نہ کسی طرح اس کو سیاسی رنگ میں رنگ دیتے رہے ہیں۔ اور بجائے ایمان صالحہ پر زور دینے کے عوام کو اسلام کے نام پر اپنے مفادات کی خاطر استعمال کرنے کی کوشش کرتے رہے ہیں۔ اور اس طرح وہ تحریکیں خود غرضی کا شکار ہو جاتی رہی ہیں۔

ان کے علاوہ بعض لوگوں نے اگرچہ نیک نیتی سے ہی سہی اسلام کو اپنے سیاسی عقائد تک محدود کرنے کی کوشش کی ہے۔ ان لوگوں کو نظر انداز کرتے ہوئے جنہوں نے بحیثیت مجموعی مسلمان قوم کی دنیوی ترقی کا بیڑا اٹھایا ہے اور جو اپنے حدود تک کامیاب بھی ہوئی ہیں ہم دیکھتے ہیں کہ جن لوگوں نے اسلام کے نام پر سیاسی پارٹی بازی کا سہارا لیا ہے وہ عوام کو صحیح راستے سے بھٹکانے میں ممد و معاون ثابت ہوئے ہیں۔

اس بات کو واضح کرنے کے لیے ہمیں سر سید احمد مرحوم کی تحریک کے دو پہلوؤں کو زیر نظر لانا چاہیئے۔ جہاں تک سر سید مرحوم کی تحریک کا تعلق مسلمانوں کو بیدار کرنے اور انہیں جدید علوم کی تحصیل کا شوق دلانے کا تعلق تھا یہ تحریک بڑی کامیاب ہوئی ہے اور ہمیں یہ بات کہنے میں ذرا بھی ہچکچاہٹ نہیں ہے کہ برصغیر ہند کے مسلمانوں کی قومی زندگی کے بچانے والے سر سید اور آپ کے ساتھی ہی تھے۔ دوسرا پہلو جو اس تحریک کا ہے۔ یعنی مذہبی تشریحات وغیرہ تو اس کے بھی دو پہلو ہیں ایک افادیت کا پہلو ہے اور دوسرا غیر مفید۔ جہاں تک ان لوگوں کا تعلق ہے جنہوں نے مسلمانوں میں جدید علوم کی طرف رجحان ظاہر کیا ان کو مکمل دہریت سے بچانے کے لئے سر سید اور آپ کے ساتھیوں نے جو علم الکلام اختیار کیا وہ ایک حد تک صحیح تھا۔ لیکن اس کا نقصان عظیم یہ ہوا کہ ایمان و اعمال صالحہ کی بنیادیں کمزور ہو گئیں اور مسلمانوں میں ایسے مغربی خیال کے لوگ پیدا ہو گئے جیسے کہ اس نیچری فلسفہ کے اثر سے یورپ میں پیدا ہوئے جو اپنی علمی تحقیقات کی حدود اسی مادی اور دنیوی زندگی تک ہی رکھنا بہتر سمجھتے ہیں۔ چنانچہ صدر مملکت نے اپنی تقریر میں مسلمانوں کی بے عملی کا تیسرا سبب یہ بتایا ہے کہ

"ہمارے نظام تعلیم اور مغرب کی اندھی تقلید نے محض فیشن کے طور پر اسلام سے بیزار کرنے میں بہت مدد دی ہے۔"

الغرض صدر محمد ایوب نے اپنی تقریر میں مسلمانوں کی بے عملی کے تین بڑے بڑے اسباب بتائے ہیں

(۱) اہل علم حضرات کی دور از کار بحثیں۔

(۲) اسلام کو سیاست کا کھیل بنانا۔

(۳) مغرب کی اندھی تقلید

جہاں تک مسلمانوں کی بے عملی کا تعلق ہے ان سہ گونہ اسباب کا اثر واضح ہے۔ ان اسباب کو بیان کرنے کے بعد صدر مملکت نے "ایمان و اعمال صالح" پر زور دیا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ

"یہ سادہ اور پرانے الفاظ ہیں اور غالباً آپ انہیں سن سن کر تھک چکے ہوں گے۔ کیونکہ ہر دور میں ان کا جائز استعمال ہوتا رہا ہے۔ لیکن میں ان کو پھر دہراتا ہوں کیونکہ ہماری ساری خرابیوں کا ایک ہی علاج ہے ایمان اور صالح عمل"

"ایمان اور صالح عمل" یہ واقعی بہت پرانے الفاظ ہیں۔ اسلئے یہ الفاظ صدر مملکت کی اپنی ایجاد بھی نہیں ہیں بلکہ یہ وہ الفاظ ہیں جو پہلے مسلمان رہنماؤں نے بھی اور آپ نے بھی قرآن کریم سے لئے ہیں۔ قرآن کریم میں ہی "ایمان اور صالح عمل" پر جگہ بجگہ زور دیا گیا ہے۔

والذین اٰمنوا وعملوا الصّٰلحٰت

یہ قرآن مجید کا "مقولہ" ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ایمان بغیر اعمال صالحہ کے اور اعمال صالحہ بغیر ایمان کے کوئی وجود ہی نہیں رکھتے دوسرے لفظوں میں صحیح ایمان کا فطرتی تقاضا یہ ہے کہ انسان اعمال صالحہ بجا لائے۔ اور اعمال صالحہ اس وقت تک ظہور پذیر نہیں ہو سکتے۔ جب تک ایمان نہ ہو ان دونوں چیزوں کا وجود لازم ملزوم ہے اب سوال یہ ہے کہ ایسا ایمان کس طرح پیدا کیا جائے کہ اعمال صالحہ اس کا لازمی نتیجہ ہوں؟ یہ اہم ترین سوال ہے۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار خود خرید کر پڑھے اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کیلئے دے

زندگی کوثر و تسنیم سے دھولے دھولے

ایکؔ ہے رقص کناں ناز سے ہولے ہولے
سرسرائے ہیں سرِوٹ اور ہمولے بولے

بھاگ اٹھے جھاڑیوں کی سمت نکل کر بل سے
گردنیں موڑ کے تکتے ہوئے دونوں "ٹولے"

کھاد کے ڈھیر پہ ہیں "شارکیں" گتھم گتھا
کوؤں کے جھنڈ ہیں پرواز میں جیسے گولے

لڑکھڑاتے ہوئے آتے ہیں ہوا کے جھونکے
ٹہنیاں ہلتی ہیں یا رقص میں ہیں ہنڈولے

آشیانوں سے نکل آئے پرندے باہر
پر اڑا اس نے ہیں اڑنے کیلئے پر تولے

قمریاں محوِ اذاں کھمبے پہ اور تاروں پہ
بیٹھے تلئیر ہیں صفیں باندھ کے بھولے بھولے

چرخ پر لعل بکھیرے ہیں شفق نے ہر سو
اور زمیں نے ہیں زمرد کے خزانے کھولے

پو پھٹی اور ادھر سجدۂ شکرانہ میں
بیدِ مجنوں کی امامت میں جھکے ہر نولے

جا بجا بکھرے ہوئے ہیں جو بہ تیتہ پہ صدف
گھاس پر اوس کی حوروں نے ہیں موتی رولے

بگلا پول بیٹھا ہے جیسے کہ سمادھی میں رشی
جس کی ناؤ نے نہیں کھائے کبھی ہچکولے

لہروں کو چومتی ہیں صبح کی پہلی کرنیں
خضر نے زر کے ورق آبِ بقا میں گھولے

غیب سے آتی ہے تنویرؔ یہ دل میں آواز
زندگی کوثر و تسنیم سے دھولے دھولے

ؔ ندی کا نام جو سیالکوٹ شہر میں سے گذرتی ہے۔

اذکروا موتٰکم بالخیر

حضرت میر ناصر نواب صاحب رضی اللہ عنہ

حضرت میر ناصر نواب صاحب رضی اللہ عنہ حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا کے والد بزرگوار اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خسر اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے نانا تھے۔ آپ کو یتامیٰ مساکین بے کسوں۔ بے بسوں کا شفیق باپ کہنا بے جا نہ ہوگا۔ مہمانخانہ میں علی العموم چکر لگایا کرتے تھے۔ مہمانوں کی خبر گیری کیا کرتے تھے۔ حضرت میر صاحب مرحوم نے غرباء کے لئے کافی لحاف بنا رکھے تھے۔ اٹھارہ کے قریب مہمانخانہ کے درویشان میں تقسیم کیا کرتے تھے۔ گرمیوں میں واپس لیکر مرمت فرماتے۔ قادیان میں احمدیہ چوک کا تختہ بنانا آپ کا صدقہ جاریہ ہے۔ نور ہسپتال بھی آپ کا کارنامہ ہے۔ محلہ دار الضعفاء (ناصر آباد) بھی آپ کی یادگار ہے۔ جب حضرت خلیفہ اول رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے اس کی بنیاد رکھی۔ تو دعا کی۔ دعا کے بعد فرمایا اب میں جاتا ہوں۔ تم لوگ باری باری سے کام کرو۔ ان کے جانے کے بعد حضرت میر صاحب نے کھڑے ہوکر رقت آمیز پیرائے میں تقریر کی فرمایا۔ جس رقم سے میں یہاں غرباء کے لئے مکانات بنانے لگا ہوں تمہیں پتہ ہے کہ میں نے وہ رقم کس محنت سے جمع کی ہے۔ فرمایا میں نے رقم کے جمع کرنے میں بڑی تکلیف اٹھائی ہے۔

چونکہ ابتداء میں قادیان کی آبادی بہت مختصر تھی۔ صرف شہر کے پرانی آبادی کے چند مکانات تھے۔ انہیں میں ہم سالانہ جلسہ پر آنے والے مہمانوں کو اتارا کرتے تھے حضرت نانا جان مرحوم (آپ جماعت میں اس نام سے مشہور تھے) باوجود بڑھاپے کے سردی کے دنوں میں ایک ایک کمرہ میں جاکر فرمایا کرتے تھے۔ بھائیو میرا چندہ دنیا دوست کچھ نہ کچھ حسب توفیق دیا کرتے تھے اسی طرح دفاتر میں بعض دوستوں کے پاس جاکر جماعتی ضرورتوں اور غرباء ومساکین کے لئے رقم جمع کیا کرتے تھے۔ جب میں نے مولوی فاضل کا امتحان پاس کیا تو حضرت میر صاحب رضی اللہ عنہ تشحیذ الاذہان کے دفتر کے پاس مجھے ملے۔ فرمایا میرا چندہ تم پاس ہوگئے ہو۔ میری خوشی کی انتہا نہیں رہی کہ نانا جان نے مجھ سے چندہ مانگا ہے۔ ایک روپیہ میں نے نکال کر دیا۔ آپ بہت خوش ہوگئے حضرت نانا جان کا ایک ایک کارنامہ آنے والی نسلوں کے لئے مشعل راہ ہے۔ مگر ایک واقعہ جس کا اثر میرے دل پر تا حال کالنقش فی الحجر ہے۔ اور بے اختیار دل سے دعائیں نکلتی ہیں (اللھم نور مرقدہ وارحم عنہ) وہ واقعہ یہ ہے۔ کہ ابتدائی ایام خلافت میں بہت تنگی تھی۔ خزانہ خالی تھا خرچ اخراجات کثیر تھے۔ ہمارے امام ہمام بڑے ہی متفکر تھے کہ کام کس طرح چلائیں۔ ان دنوں شیخ عبدالخالق صاحب عیسائیوں میں سے قادیان میں آئے تھے۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز سے مباحثہ کے رنگ میں اپنی تسلی کرانا چاہتے تھے۔ کیونکہ عیسائیوں میں سے بددل ہوکر آئے تھے حضرت میاں بشیر احمد صاحب ایم۔ اے کے پرانے مردانہ مکان پر ایک کمرہ تھا۔ جس کا ایک راستہ تو حضرت اماں جان کے مکان کی طرف سے تھا۔ اور دوسرا راستہ شمال کی طرف سے۔ حضرت میاں صاحب کے مردانہ دروازے اور مکان کے صحن کے دروازے کے درمیان لکڑی کی سیڑھی لگی تھی حضور انور اس کمرہ میں آیا کرتے تھے۔ ہم پہلے سے حضور کے انتظار میں کھڑے رہتے تھے۔ دروازہ کھلنے کی آواز سے ہم سمجھتے کہ حضور تشریف لے آئے۔ تو ہم اوپر چلے جاتے۔ اس وقت اس کمرہ میں زیادہ آدمی نہیں ہوا کرتے تھے۔ ایک دن حسب معمول ہم بیٹھے تھے۔ اور حضور شیخ صاحب کو سمجھا رہے تھے کہ حضرت نانا جان شرقی دروازہ سے آئے اور حضور کو کہا میاں یہ ہزار روپیہ کا تھیلہ ہے۔ لو اور اس کو اپنے کام میں لاؤ۔ اللہ اللہ وہ کیسا تنگی کا زمانہ تھا۔ اور کس قدر خرچ اخراجات کی تنگی تھی۔ اس وقت حضرت نانا جان کا ہزار روپیہ کا تھیلہ پیش کرنا خداوند تعالےٰ کے قول کا عملی ثبوت ہے۔ کہ ایسی خدمات بجا لانے والے واقعی والذین اتبعوہ فی ساعۃ العسرۃ کے مصداق ہیں اصل خدمت کرنے والے قربانی کرنے والے یہ لوگ تھے۔ جن کے نقش قدم پر ہر احمدی کو چلنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ شیخ عبدالخالق صاحب ان دنوں میں ہی مسلمان ہوگئے۔

حضرت نانا جان آخری ایام میں بوجہ ضعف کے بغیر سہارے کے نہیں چل سکتے تھے۔ ان کی زندگی کے آخری جلسہ سالانہ کے ایام میں میں جلسہ پر جانے لگا۔ تو نانا جان احمدیہ چوک میں مجھے ملے فرمایا ادھر آؤ میں پاس گیا۔ تو کندھے پر ہاتھ رکھ کر فرمایا لے چلو۔ میرے سہارے سے مسجد نور میں گئے۔ جہاں ان دنوں جلسہ سالانہ ہوا کرتا تھا۔ میں نے انہیں بٹھایا خیال تھا اب بیٹھے رہیں گے اور میں وہاں سے ادھر ادھر ہوگیا۔ کچھ دیر کے بعد آواز دی کہاں گئے۔ میں فوراً پہنچا۔ فرمایا لے چلو۔ میرے کندھے کے سہارے سے واپس گھر آگئے۔ یہ آپ کی زندگی میں آخری جلسہ سالانہ تھا۔

الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ وہ مجھ غریب پر بھی نظر عنایات فرمایا کرتے تھے۔ اور آخری عمر میں میرے کندھے پر اپنے مبارک ہاتھ رکھ کر مجھے برکت دی۔ ایک دوست محمد گل صاحب تھا جو منگل قوم کا تھا قرآن کریم کا عاشق تھا۔ اس کی غریب اور نیک بیوی کا نام فاطمہ تھا محمد گل صاحب منگل گرمیوں میں مع بیوی کے پاڑا چنار گیا۔ تقدیر الٰہی سے وہ وہاں فوت ہوگیا۔ اور مسماۃ فاطمہ اس کی بیوہ قادیان واپس آئی

فرمودہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

عن ابی کبشۃ عمر بن سعد انماری رضی اللہ عنہ انہ سمع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ یقول ثلاثۃ اقسم علیھن واحدثکم حدیثاً فاحفظوہ ما نقص مال عبدٍ من صدقۃٍ ولا ظلم عبد مظلمۃ صبر علیھا الا زادہ اللہ عزاً ولا فتح عبد باب مسئلۃٍ الا فتح اللہ علیہ باب فقرٍ (ترمذی)

ترجمہ۔ ابو کبشہ عمر بن سعد انماری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا۔ آپ نے فرمایا کہ میں تم کو قسم کھا کر تین باتیں سناتا ہوں۔ تم ان کو اچھی طرح یاد رکھنا۔ ایک یہ کہ صدقہ کرنے سے کبھی کسی بندے کا مال کم نہیں ہوتا۔ دوسرے یہ کہ ہر بندہ جس پر کوئی ظلم یا زیادتی کی گئی ہو۔ اور اس نے اس پر صبر کیا ہو۔ تو اللہ تعالےٰ اس کی اور عزت افزائی فرماتا ہے۔ تیسرے ہر بندہ جو اپنے لئے مانگنے کا دروازہ کھولتا ہے۔ اللہ تعالےٰ اس کے لئے غربت و فقر کا دروازہ کھول دیتا ہے۔

زکوٰۃ دینے سے یا اپنے قومی وملی کاموں میں اپنا کمایا ہوا مال خرچ کرنے سے گو بظاہر نقصان ہے وہی روپیہ انسان اپنی ذاتی خواہشات کے پورا کرنے پر خرچ کرسکتا ہے۔ لیکن حضور فرماتے ہیں میں خدا کو گواہ ٹھہرا کر یہ بیان کرتا ہوں۔ کہ صدقات اور خدا کی راہ میں دینے سے ہرگز کمی نہیں آئے گی۔ بلکہ تمہیں اور تمہاری اولادوں کو اور خاندانوں کو مزید خوشحالی نصیب ہوگی۔ یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ وہ خدا جو سب دنیا کا مالک ہے تمہاری قربانی کو نظر انداز کردے۔ یہ تو اس کی ہتک ہوگی۔ پس مال بڑھانے کا ایک یہ بھی ذریعہ ہے کہ اللہ تعالےٰ کے راستے میں زیادہ سے زیادہ خرچ کرو۔ دوسرا حکم سوسائٹی میں امن وامان قائم رکھنے کی غرض سے ہے۔ وہ یہ کہ اگر ایک شخص بدتمیزی کرتا ہے یا تمہیں تنگ کرتا ہے ظلم کرتا ہے تمہاری پگڑی اچھالتا ہے تو اس میں شک نہیں کہ تم بھی ایک حد تک مقابلہ کرسکتے ہو۔ لیکن اس سے ہمیشہ طبیعتوں میں ضد پیدا ہوتی ہے۔ اور پھر ذرا ذرا سی بات پر جھگڑا شروع ہوکر بعض دفعہ دشمنیوں کا ایک ایسا لمبا سلسلہ شروع ہوجاتا ہے۔ جو بسا اوقات خاندانوں بلکہ قوموں تک کو تباہ کرنے کا باعث بن جاتا ہے فرمایا کہ ٹھیک ہے۔ تم پر زیادتی ہوئی۔ لیکن اگر تم خدا کو حاضر و ناظر جانتے ہوئے معاف کردو گے۔ تو تمہاری اور عزت افزائی کے لئے اللہ تعالےٰ خود سامان پیدا فرمائے گا تمہیں عزت ہی چاہیئے تھی نہ تو آؤ اس طریق سے ہم تمہیں دیتے ہیں۔ اور جسکو خدا عزت دے اس کو کون بے عزت کرسکتا ہے۔ اللھم مالک الملک تؤتی الملک من تشآء وتنزع الملک ممن تشآء وتعز من تشاء وتذل من تشآء بیدک الخیر۔ تیسرے فرمایا تم سب کو اللہ تعالےٰ نے آزاد پیدا کیا ہے۔ کسی کے واسطے سے نہیں بلکہ براہ راست پیدا کیا اور فرمایا تم براہ راست میری عبادت کرو۔ میں براہ راست تمہارے ساتھ نوازشات کا تعلق قائم کرونگا۔ اگر تم کسی اور کو اپنا واسطہ بناؤ گے۔ تو یہ تمہاری انسانی غیرت کے خلاف ہوگا میں نے تمہارے لئے رزق پیدا کیا۔ اور تمہیں اسکے کمانے کی طاقت دی۔ اگر تم اسکو استعمال نہیں کرتے یا مشکلات میں بجائے براہ راست مجھ سے مانگنے کے دوسروں سے مانگتے ہو۔ تو پھر میری طرف سے برکت نہیں آئے گی۔ اور جسکو خدا کی طرف سے برکت نہ ملے اسکے لئے فقر کے سوا کیا ہے۔ وما من دابۃ الا علی اللہ رزقھا ویعلم مستقرھا ومستودعھا

دہ بڑی نیک عورت تھی اور اسی کے پاس رہنے کے لئے کوئی جگہ نہ تھی ۔ نانا جان نے اس کے رہنے کے لئے دارالضعفاء (ناصر آباد) میں اس کے لئے ایک الگ چھوٹا سا کمرہ بنوا دیا ۔ وہ چھوٹا کمرہ نانا جان کی غریب پروری کا خاص نشان تھا ۔ کیونکہ اس کے شرقاً و غرباً دو دو کمروں والے بڑے مکان تھے اور وہ درمیان میں چھوٹا سا کمرہ تھا جو الگ نظر آتا تھا ۔

مولا کریم سے دعا ہے کہ ان بزرگوں کی وجہ سے اللہ تعالےٰ مجھ پر اور میری اولاد پر رحم فرما کر ہمیشہ ہمیں جماعت احمدیہ اور خلافت حقہ احمدیہ کے ساتھ وابستہ رکھے ۔ اور ہمیشہ اللہ تعالےٰ اپنے مومنین کے حق میں دعا کرنے کی توفیق دے ۔ اے اللہ تو ایسا ہی کر ۔ اللہ تعالےٰ توفیق دے کہ باقی بزرگان ملت کے متعلق بھی کچھ نہ کچھ اپنے معلومات تحریر کر سکوں تا کہ یہ نایاب خزانہ ضائع نہ ہو ۔ و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العٰلمین

خاکسار دوستوں کی دعاؤں کا محتاج

محمد شاہزادہ خاں مولوی فاضل

احمد نگر براستہ ربوہ

ضلع جھنگ

کراچی میں سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کامیاب جلسہ

غیر مسلم اصحاب کی طرف سے حضور صلعم کی خدمت میں خراج عقیدت

جماعت احمدیہ کراچی نے مقامی حالات کے پیش نظر مورخہ ۳ اکتوبر ۱۹۵۹ء کو جلسہ سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم منعقد کیا ۔ احمدیہ ہال کو بجلی کے قمقموں سے خوب ریلیشن کیا گیا ۔ گیٹ کے اوپر رنگا رنگ کے بلب لگائے گئے ۔ مقامی اخبارات مثلاً ڈان ۔ جنگ ۔ امروز ۔ نئی روشنی وغیرہ میں خوب پبلسٹی کی گئی ۔ خاص دعوت ناموں کے ذریعہ معززین شہر کو مدعو کیا گیا ۔ جلسہ کی صدارت ایک معزز غیر احمدی دوست خان بہادر اختر عادل صاحب ایڈووکیٹ نے کی ۔

مقررین میں شیعہ ۔ سنی ۔ پارسی ۔ ہندو اور احمدی مقررین شامل تھے ۔ ریڈیو پاکستان کے مشہور نعت خوان سید ناصر جہاں بھی موجود تھے ۔ منیر عارف جلالی صاحب نے بھی نعت پڑھی ۔ جلسہ کی کارروائی تلاوت کلام پاک سے شروع ہوئی جو شیخ خادم حسین صاحب نے کی ۔ نسیم احمد صاحب نے کلام حضرت مسیح موعود علیہ السلام "وہ پیشوا ہمارا" خوش الحانی سے پڑھا ۔

بعد ازاں شیعہ عالم لقا علی صاحب حیدری نے تقریر فرمائی ۔ آپ نے غیر مسلم مستشرقین کی کتب کے حوالے سنائے جو انہوں نے اسلام اور آنحضرت صلعم کی تعریف میں تحریر کئے ہیں ۔

جناب یامین ڈامیر صاحب ایڈووکیٹ (اہل سنت) نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ ہمیں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے مختلف پہلوؤں سے واقفیت حاصل کرنی چاہئے اور اس کے مطابق زندگی ڈھالنی چاہیئے ۔

جناب سہراب کترک صاحب (پارسی) نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات میں سے زکوٰۃ اور اخوت کی تعلیم پر روشنی ڈالی اور کہا کہ مجھے اس تعلیم نے بہت متاثر کیا ہے نیز فرمایا کہ آنحضرت (صلے اللہ علیہ) نے سب انبیاء کی صداقت کا اقرار اور تعلیم دے کر عالمگیر امن کی بنیاد رکھی ہے ۔

جناب اچاریہ صاحب ایڈووکیٹ (ہندو) نے خدا تعالےٰ کی ہستی کا ثبوت آنحضرت صلعم کی بعثت سے دیا اور فرمایا کہ دہریوں کے پاس ان دلائل کا کوئی جواب نہیں جو آنحضرت نے اللہ تعالےٰ کی ہستی اور توحید کے متعلق بیان فرمائے ہیں

جناب مولانا عبد المالک خان صاحب مربی سلسلہ نے فرمایا کہ آنحضرت کی تعلیم میں دہریت کا رد ہے مغرب آنحضرت کی تعلیم پر عمل کئے بغیر امن حاصل نہیں کر سکتا ۔ آپ نے فرمایا کہ آنحضرت کی تعلیم میں تمام اخلاق موجود ہیں مسلمان آج بھی ان تعلیمات پر عمل پیرا ہو کر ترقی کر سکتے ہیں ۔ آپ نے آنحضرت کی زندگی کے چند واقعات بیان فرماتے ہوئے حاضرین کو ان سے سبق حاصل کرنے کی تلقین کی

جناب صدر نے اپنی صدارتی تقریر میں فرمایا کہ سورہ فاتحہ میں اللہ تعالےٰ نے دعا کا طریق سکھایا ہے ۔ آپ نے فرمایا کہ آنحضرت نے تعلیم دی ہے کہ قوت ارادی مضبوط کرو ۔ تقویٰ اختیار کرو تو ترقی کر سکو گے ۔ آپ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی سے مثالیں دے کر واضح فرمایا کہ ہمیں آپ کے اسوہ حسنہ پر عمل کرنے کی سخت ضرورت ہے ۔

آخر میں خاکسار نے جماعت احمدیہ کراچی کی طرف سے صاحب صدر ۔ مقررین اور حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور ان حالات پر روشنی ڈالی جن کے پیش نظر حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے سیرۃ النبی صلعم کے جلسے کرنے کی جماعت کو تحریک فرمائی ۔ خاکسار نے حاضرین کو بتایا کہ ہمیں خوشی ہے کہ جو تحریک حضرت امام جماعت احمدیہ نے اپنی جماعت کو کی تھی اسے دوسرے مسلمان بھائیوں نے بھی قبول کر لیا ہے اور اب ہر جگہ ان دنوں سیرۃ النبی ۔ میلاد النبی کے جلسے ہو رہے ہیں ۔ اللہ تعالےٰ ہمیں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ پر عمل کرنے کی توفیق بخشے ۔ آمین

بعد ازاں دعا ہوئی اور جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا ۔

(خاکسار سید سخاوت شاہ سیکرٹری اصلاح و ارشاد کراچی)

محترم مولانا غلام حسین صاحب ایاز مرحوم کی وفات پر تعزیتی قراردادیں

مجلس تحریک جدید

قرارداد تعزیت پاس کردہ مجلس تحریک جدید ریزولیشن ۱۱۳ الف ۵۹-۱۰-۲۰

مجلس تحریک جدید انجمن احمدیہ اپنے مجاہد بھائی مکرم محترم مولوی غلام حسین صاحب ایاز کی لابوان بورنیو میں اعلائے کلمۃ اللہ کرتے ہوئے وفات پر دلی رنج و غم کا اظہار کرتی ہے مجاہد مرحوم تحریک جدید کے اولین واقفین میں سے تھے ۔ آپ ۱۹۳۵ء میں سنگاپور ملایا میں مقرر کئے گئے اور نہایت جانفشانی سے تبلیغ میں مصروف رہے جہاں خدا تعالےٰ نے انہیں مخلصین کی جماعت عطا فرمائی ۔ پندرہ سال کے بعد واپس آئے ۔ یہاں پر بھی وہ ایک لمبا عرصہ سابق سندھ کے علاقہ میں تبلیغ پر مقرر رہے اور پھر دوبارہ ملایا بھجوائے گئے ۔ جہاں سے وہ بورنیو تبدیل کئے گئے ۔ مجلس دعا کرتی ہے کہ اللہ تعالےٰ انہیں غریق رحمت کرے اور جنت میں درجات بلند کرے اور ان کے والد محترم ملک غلام قادر صاحب اور ان کے بھائی محترم مولوی غلام احمد صاحب فرخ مبلغ سلسلہ اور باقی خاندان سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے اور سب سے زیادہ ہمدردی کی مستحق تو ان کی بیگم صاحبہ اور بچے ہیں ۔ شادی کے بعد جلد ہی ملایا چلے گئے ۔ انہوں نے اپنی جوانی وہاں گذار دی اور پھر بیمار و کمزور وہاں سے واپس آئے ۔ اور حقیقتاً یہ ملایا میں برداشت کی ہوئی مشقتوں کا ہی نتیجہ تھا کہ وہ پھر اپنی اصل صحت کو نہ پا سکے اور اب میدان جہاد میں ہی جام شہادت پیا ۔ اللہ تعالےٰ ان کی بیگم و بچوں کا حافظ و ناصر ہو اور انہیں اور سب لواحقین پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے ۔ آمین ۔

دار الصدر جنوبی ربوہ

محلہ دار الصدر جنوبی کی جماعت کا یہ ہنگامی اجلاس جماعت احمدیہ کے دیرینہ اور مخلص مجاہد جناب مولانا غلام حسین صاحب ایاز مبلغ بورنیو کی بے وقت اور اچانک وفات پر اظہار افسوس کرتا ہے ۔ مولانا مرحوم ان سابقون مجاہدین میں سے تھے جنہوں نے امام وقت کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنی زندگی اشاعت اسلام کے لئے وقف کر دی اور قریباً ربع صدی تک غیر ممالک میں تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کرتے ہوئے اپنی جان جان آفرین کے سپرد کر دی ۔

اللہ تعالےٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور اپنے قرب میں خاص جگہ عنایت فرمائے ۔

جماعت دار الصدر جنوبی جہاں حضرت مولانا مرحوم کی بلندیٔ درجات کے لئے دست بدعا ہے وہاں آپ کے اہل و عیال والد بزرگوار بھائیوں اور جملہ رشتہ داروں سے دلی افسوس کا اظہار کرتا ہے اللہ تعالےٰ ان سب کا حافظ و ناصر ہو ۔ آمین

(عبد العزیز ڈاٹن زندگی پریذیڈنٹ دار الصدر جنوبی ربوہ)

مجلس علمی جامعہ احمدیہ

مورخہ ۱۹ اکتوبر ۱۹۵۹ء بروز پیر مجلس علمی جامعہ احمدیہ کا ایک ہنگامی اجلاس مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف کی زیر صدارت منعقد ہوا جس میں محترم مولانا غلام حسین صاحب ایاز مبلغ بورنیو کی افسوسناک وفات پر مکرم جمیل الرحمٰن صاحب رفیق نائب صدر مجلس علمی نے ایک تعزیتی قرارداد پیش کی جو باتفاق منظور کی گئی ۔ قرارداد کے الفاظ یہ ہیں :-

" مجلس علمی جامعہ احمدیہ ربوہ کا یہ غیر معمولی اجلاس مکرم مولانا غلام حسین صاحب ایاز مبلغ سنگاپور و بورنیو کی وفات پر شدید رنج و غم کا اظہار کرتا ہے ۔ انا للہ و انا الیہ راجعون ۔ آپ سلسلہ کے پرانے مبلغین میں سے تھے اور ایک لمبے عرصہ تک فریضۂ تبلیغ سر انجام دیتے رہے اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو جوار رحمت میں جگہ دے ۔ آپ کے پسماندگان کا حامی و ناصر ہو ۔ اور آپ کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے ۔ آمین

(عبد الحکیم جوزا سیکرٹری مجلس علمی جامعہ احمدیہ)

درخواست دعا ۔ سرگودھا میں میری چھوٹی خالہ صاحبہ بیمار ہیں ۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں ۔ (مبشر احمد ناصر محلہ پورن نگر سیالکوٹ شہر)

نوٹ:۔ یہ اجتماع پرائیویٹ ہے۔ اور ایک پرائیویٹ احاطہ میں منعقد ہو رہا ہے۔

انصار اللہ کا پانچواں سالانہ اجتماع

پروگرام ۳۱ اکتوبر و یکم نومبر ۱۹۵۹ء

پروگرام میں سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطاب کے لئے ۳۱ اکتوبر اور یکم نومبر کو صبح کا وقت تجویز کیا گیا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی سہولت کے مطابق اس میں تبدیلی کر دی جائے گی۔ اور دوسرا پروگرام ملتوی کر دیا جائے گا۔

۳۱ اکتوبر ۱۹۵۹ء بروز ہفتہ

اجلاس اوّل

وقت	پروگرام	
صبح ۰۰-۸ تا ۱۰-۸	تلاوت قرآن کریم	
۱۰-۸ تا ۳۰-۸	نظم	
۳۰-۸ تا ۵۰-۸	درس قرآن مجید	محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب
۵۰-۸ تا ۱۵-۹	افتتاحی تقریر	سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
۱۵-۹ تا ۳۵-۹	انصار اللہ کی اخلاقی ذمہ داریاں	مکرم مولوی جلال الدین صاحب شمس
۳۵-۹ تا ۵۰-۹	درس کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام	مکرم مولوی ابو العطاء صاحب
۵۰-۹ تا ۳۰-۱۰	ذکر حبیب علیہ السلام	محترم چوہدری فتح محمد صاحب سیال 〃 قاضی محمد عبد اللہ صاحب بھٹی 〃 سید ولی اللہ شاہ صاحب
۳۰-۱۰ تا ۴۵-۱۰	بڑھاپے میں صحت قائم رکھنے کے اصول	ڈاکٹر کرنل محمد ابراہیم صاحب
۴۵-۱۰ تا ۰۰-۱۱	درس حدیث	مکرم ملک سیف الرحمان صاحب مفتی سلسلہ
۰۰-۱۱ تا ۱۵-۱۱	سالانہ رپورٹ مجلس انصار اللہ	قائدین مجلس انصار اللہ مرکزیہ
۱۵-۱۱ تا ۰۰-۱۲	مجلس شوریٰ	
۰۰-۱۲ تا ۰۰-۲	نماز ظہر و عصر و طعام	

اجلاس دوم

وقت	پروگرام	
بعد دوپہر ۰۰-۲ تا ۵-۲	تلاوت قرآن مجید	
۵-۲ تا ۱۵-۲	نظم	
۱۵-۲ تا ۵-۳	سیرت صحابہ کرام حضرت مسیح موعود علیہ السلام ۱۔ حضرت مولوی عبد الکریم صاحب رضی اللہ عنہ ۲۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک بزرگ صحابی کی سیرت	مکرم سید ولی اللہ شاہ صاحب مکرم شیخ محمد احمد صاحب مظہر
۵-۳ تا ۴۵-۳	سوالات و جوابات نوٹ:۔ ۱۔ ایسے سوالات دریافت کرنے کی اجازت نہ ہوگی۔ جن کا تعلق اختلاف یا قضاء سے ہو۔ یا جن کا تعلق فرقہ وارانہ مسائل یا سیاسیات سے ہو۔ ۲۔ انصار اللہ کی دینی معلومات کا اندازہ کرنے کے لئے ان سے بعض سوالات دریافت کئے جا سکتے ہیں	مکرم مولوی جلال الدین صاحب شمس مکرم مولوی ابو العطاء صاحب فاضل مکرم قاضی محمد نذیر صاحب
۴۵-۳ تا ۰۰-۴	نظم	
۰۰-۴ تا ۳۰-۴	قبولیت دعا کی ذاتی دو مثالیں	حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی
۳۰-۴ تا ۳۰-۵	تفریحی ورزشی مقابلے	
۳۰-۵ تا ۳۰-۷	نماز مغرب و عشاء و طعام	

اجلاس سوم

وقت	پروگرام	
۳۰-۷ تا ۳۵-۷	تلاوت قرآن کریم	
۳۵-۷ تا ۵۰-۷	نظم	
۵۰-۷ تا ۰۰-۹	انعامی تقریری مقابلہ موضوع ۱۔ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بے پایاں محبت اور حضور سے والہانہ عقیدت ۲۔ تقویٰ کی باریک راہیں ۳۔ نوجوانوں کی تربیت کے متعلق انصار اللہ کی ذمہ داریاں ۴۔ قبولیت دعا کے طریق	منصف احباب مکرم چوہدری انور حسین صاحب مکرم چوہدری عبد الحق صاحب ورک مکرم چوہدری شریف احمد صاحب باجوہ
۰۰-۹ تا ۰۰-۱۰	مجلس شوریٰ	
۰۰-۱۰ بجے شب	شب بخیر	

یکم نومبر ۱۹۵۹ء بروز اتوار

اجلاس چہارم

وقت	پروگرام	
۰۰-۴ تا ۳۵-۴	نماز تہجد	
۳۵-۴ تا ۳۵-۵	نماز فجر	
۳۵-۵ تا ۰۰-۶	درس قرآن مجید	مکرم مولوی ابو العطاء صاحب
۰۰-۶ تا ۰۰-۷	ذکر حبیب علیہ السلام	حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ کرام میں سے چھ بزرگ صحابہ اپنی روایات بیان فرمائیں گے۔
۰۰-۷ تا ۳۰-۷	ناشتہ	

اجلاس پنجم

وقت	پروگرام	
صبح ۳۰-۷ تا ۳۵-۷	تلاوت قرآن مجید	
۳۵-۷ تا ۵۰-۷	نظم	
۵۰-۷ تا ۵-۸	درس قرآن مجید	مکرم مولوی جلال الدین صاحب شمس
۵-۸ تا ۲۰-۸	درس حدیث	محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب
۲۰-۸ تا ۳۵-۸	درس کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام	مکرم قاضی محمد نذیر صاحب
۳۵-۸ تا ۱۵-۱۰	ارشادات حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز	
۱۵-۱۰ تا ۲۵-۱۰	تقسیم انعامات و علم انعامی	
۲۵-۱۰ تا ۴۰-۱۰	نظم	
۴۰-۱۰ تا ۲۰-۱۱	انصار اللہ سے خطاب	۱۔ نمائندہ پشاور ۲۔ مکرم چوہدری عبد الحق صاحب ورک ۳۔ 〃 شیخ محمد احمد صاحب مظہر ۴۔ 〃 مرزا عبد الحق صاحب
۲۰-۱۱ تا ۵۵-۱۱	تقریر	محترم صدر صاحب مجلس انصار اللہ مرکزیہ
۵۵-۱۱ تا ۰۰-۱۲	دعا	

اس کے بعد احباب کو واپس جانے کی اجازت ہوگی۔ و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

(خاکسار محبوب عالم خالد قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ربوہ کی نواحی جماعتوں کی تربیت کیلئے رضاکاروں کی ضرورت

ضلع سرگودھا - لائلپور اور ضلع جھنگ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعتوں کی تعداد کافی ہے لیکن تربیت نہ ہونے کی وجہ سے کئی ایک نقص پیدا ہو رہے ہیں۔ اس کے لئے میری تجویز یہ ہے کہ ربوہ کے دوست سالانہ دو ہفتہ بطور رضاکار وقت وقف کریں۔ اندازہ یہ ہے کہ ہر جماعت میں ایک۔ ہفتہ سالانہ رضاکار وہاں قیام کرے اور جماعت کی تعلیم و تربیت کرے۔ تو ان شاء اللہ تعالیٰ یہ نقائص دور ہو جائیں گے پہلے خیال تھا کہ ایک ماہ سالانہ وقت لیا جائے۔ لیکن بعد میں رضاکاران کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے پندرہ دن کر دئیے ہیں۔ فوری طور پر ایک سو بیس دوست کافی ہوں گے۔ ربوہ کے جو دوست اس قسم کے وقف میں حصہ لینا چاہیں وہ اپنے نام بمعہ مفرزہ وقت وقف دفتر اصلاح و ارشاد مقامی میں اطلاع دیں۔ رہائش کا انتظام مقامی جماعت کے ذمہ ہوگا۔

(ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ)

وصیّت فارم پُر کرنے کے لئے ضروری ہدایات

باوجود متعدد مرتبہ اعلان کرنے کے وصیت کے فارم بالعموم احتیاط اور درست طور پر نہیں لکھے جاتے۔ اس لئے تکمیل کے لئے واپس کرنے پڑتے ہیں یا تکمیل کے لئے خط و کتابت کرنی پڑتی ہے اور ان کی منظوری حاصل کرنے میں تاخیر کی وجہ ایک یہ بھی ہو جاتی ہے۔ لہٰذا مندرجہ ذیل ہدایات وصیت فارموں کی تکمیل کے پھر ایک مرتبہ شائع کی جاتی رہی ہے۔ وصیت کرنے والے وصیت لکھنے والے گواہ اور مصدقین احباب ان ہدایات کو مدنظر رکھیں۔

(۱) وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ لکھی جائے نہ کہ بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان۔

(۲) وصیت کی عبارت میں مشکوک اور کٹے ہوئے الفاظ پر لکھنے والے دستخط ہونے چاہئیں

(۳) وصیت کنندہ کا اپنا مکمل پتہ ہونا چاہئیے جس پر خط و کتابت ہو سکے۔

(۴) وصیت پر دو گواہوں کے دستخط معہ ولدیت اور ان کے پتے مکمل ہونے چاہئیں۔ اگر وہ قریبی رشتہ دار ہوں تو بہتر ہے۔

(۵) وصیت میں اگر جائیداد غیر منقولہ (زمین یا مکان وغیرہ) پیش کی گئی ہو تو بالغ ورثاء اور شرکاء کے دستخط معہ ولدیت اور مکمل پتے ہونے چاہئیں

(۶) وصیت میں درج کردہ جائیداد غیر منقولہ کی تفصیل پوری پوری (محل وقوع رقبہ و اندازہ قیمت) کا درج ہونا ضروری ہے۔ اور حصہ آمد کی صورت میں ماہوار آمدنی اور اس کا ذریعہ۔

(۷) ا۔ تصدیقی فارم پر مقامی جماعت کے دو عہدیداروں کی تصدیق ہونی چاہئیے۔

ب۔ مستورات کی وصیتوں پر اگر مقامی لجنہ قائم ہو تو اس کی تصدیق بھی کروا دی جائے ورنہ مقامی عہدیداروں کی تصدیق کافی ہے۔

(۸) مستورات کی وصیتوں میں علاوہ دیگر جائیداد یا ماہوار آمدنی کے مہر کا ذکر خصوصیت سے ہونا چاہئیے کہ کتنا ہے اور آیا وہ خاوند کے ذمہ واجب الادا ہے یا وصول کر لیا ہوا ہے۔ اگر مہر کی رقم وصول ہو چکی ہو تو اب کس شکل میں ہے۔

(۹) مہر کے حصہ وصیت کے متعلق (اگر مہر ہنوز بذمہ خاوند واجب الادا ہے) خاوند کی تحریر وصیت کے ساتھ شامل ہونی چاہئیے کہ وہ ادا کرنے کا ذمہ دار ہے۔

چندہ شرط اوّل (حسب حیثیت کم سے کم موازی آٹھ آنے) اور چندہ اعلان وصیت بوقت تحریر وصیت ادا کر کے رسید کا نمبر اور تاریخ وصیت فارم کے حاشیہ پر نوٹ کیا جائے یہ امر ملحوظ رہے کہ ان دونوں چندوں کی فوری ادائیگی تکمیل وصیت کے لئے ضروری ہے ورنہ کارروائی ملتوی رہے گی۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

جلسہ سالانہ کے لئے ٹھیکہ جات

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ بموقعہ جلسہ سالانہ بابت سال ۱۹۵۹ء مندرجہ ذیل ٹھیکہ جات دئیے جائیں گے۔ ضرورت مند احباب اپنا ٹنڈر بنام افسر صاحب جلسہ سالانہ ربوہ ۲۱ ؍ نومبر ۵۹ء تک دیکر ممنون فرمائیں۔

نوٹ:۔ یہ ضروری نہ ہوگا کہ ٹنڈر کم دینے والے کو ہی ٹھیکہ دیا جائے

(۱) ٹھیکہ گوشت گائے	(۶) ٹھیکہ صفائی۔
(۲) ٹھیکہ گوشت بکرہ	(۷) ٹھیکہ گیس لیمپ
(۳) ٹھیکہ بہشتیاں۔	(۸) ٹھیکہ بجلی۔
(۴) ٹھیکہ نانبائیاں	(۹) ٹھیکہ ظروف گلی۔
(۵) ٹھیکہ آٹا گندھائی وپیڑے بنوائی	(۱۰) ٹھیکہ باورچیاں۔

(ناظم سپلائی ربوہ)

تبدیل ہونے والے احباب اور مقامی عہدیداران کا فرض

تمام احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ جب وہ ایک جگہ سے دوسری جگہ تبدیل ہوں تو جاتے وقت سابقہ جماعت کے سیکرٹری مال یا پریذیڈنٹ کو اپنے نئے پتہ سے پورے طور پر آگاہ کر دیا کریں اور جہاں جائیں اس جماعت میں اپنی آمدنی کی اطلاع فی الفور دے دیا کریں

۲۔ سیکرٹریان مال کے لئے ضروری ہے کہ جب وہ تبدیل ہونے والے احباب کی اطلاع نظارت بیت المال کو بھجوائیں تو (۱) اس بات کا خاص طور پر خیال رکھیں کہ ایسے احباب کے نئے پتہ جات صحیح اور مکمل لکھا کریں تا نئی جگہوں پر ان کے چندہ جات کی وصولی کا بروقت انتظام کیا جا سکے۔ اور (۲) ایسی اطلاعات کو اکٹھا کر کے ایک لمبے عرصہ کے بعد بھجوانا درست نہیں۔ ہر شخص کی تبدیلی کی اطلاع ساتھ کے ساتھ نظارت بیت المال کو بھجوا دی جایا کرے۔ اسی طرح سیکرٹریان مال کو چاہئیے کہ نئے آنے والے احباب کے متعلق بھی ساتھ کے ساتھ نظارت بیت المال کو اطلاع بھجواتے رہا کریں۔ جماعت کی طرف سے یا نظارت بیت المال کی طرف سے تحریک کئے جانے کا انتظار نہیں کرنا چاہئیے۔ (ناظر بیت المال آمد)

تقرر سیکرٹریان تحریک جدید!

اخبار الفضل اور دفتری چٹھیوں کے ذریعہ امراء اور صدر صاحبان کی خدمت میں یہ امر واضح کر دیا گیا ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایات کی روشنی میں ہر جماعت میں سیکرٹری تحریک جدید کا تقرر نہایت ضروری ہے تاہم بعض جماعتوں کی طرف سے اس قسم کے تقرر کی اطلاع ہنوز دفتر ہذا میں نہیں پہنچی۔ ایسی جملہ جماعتوں کے امیر و صدر صاحبان سے درخواست ہے کہ فوری طور پر اس آسامی پر کسی موزوں دوست کو منتخب فرما کر دفتر ہذا کو ان کے مکمل پتہ سے آگاہ فرمائیں تا ان کی جماعت میں تحریک جدید کے کام کو مزید ترقی دی جا سکے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

درخواست ہائے دعا

(۱) میری والدہ (زوجہ چوہدری بلند خان صاحب مرحوم) کی آنکھ پر اتفاقیہ چوٹ لگنے سے آنکھ کی بینائی جاتی رہی ہے۔ شدید دردوں کے باعث دن رات بے چین رہتی ہے بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان سے دعا کی درخواست ہے

(جان محمد احمدی معرفت شمس میڈیکل ہال ہیلز کالونی لائلپور)

(۲) خاکسار نے ایک امتحان دیا تھا۔ اللہ تعالیٰ کے خاص فضل و کرم سے ابتدائی مراحل میں کامیاب ہو گیا ہے۔ اب فائنل سلیکشن ہوگا۔ احباب نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (سید اختر مرتضیٰ۔ کراچی ۵)

(۳) میرے بیٹے عبد الحفیظ خاں و محمد احمد خاں کی ترقی کا معاملہ اس ماہ میں پیش ہونا ہے۔ ان ہر دو کی کامیابی کے لئے درخواست دعا کرتا ہوں

(ملک اللہ رکھا سلطان پورہ لاہور)

(۴) خاکسار کے والد محترم حاجی نعمت اللہ صاحب ہجویاوی) تقریباً سات ماہ سے مسلسل بیمار ہیں۔ اور بیماری کا سلسلہ طول ہو جانے کی وجہ سے وہ بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(انوار اللہ انصاری)

مجلس خدام الاحمدیہ کی ہر شاخ اپنے سالانہ اجتماع میں ضرور شامل ہو - ۲۳-۲۴-۲۵ اکتوبر ۵۹ء بمقام ربوہ

معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

"متروکہ جائداد نہ ملنے پر نقد معاوضہ دیا جائے گا"

وزیر بحالیات جنرل اعظم خان کا اعلان

لیہ ۲۰ اکتوبر۔ لیفٹیننٹ جنرل محمد اعظم خاں وزیر بحالیات نے پھر کہا ہے کہ جو دعویدار مہاجرین اپنے کلیموں کے بدلے متروکہ جائیداد حاصل نہ کر سکے حکومت کی طرف سے انہیں نقد معاوضہ دیدیا جائیگا۔ وزیر بحالیات کل لیہ کے ایک عام اجتماع میں تقریر کر رہے تھے۔

جنرل اعظم خاں کل تیسرے پہر رحیم یار خاں سے لیہ پہنچے تھے۔ آپ نے کہا ہر دعویدار مہاجر کو تصفیہ کی مختلف سکیموں میں حصہ لینا چاہیئے تاکہ وہ اپنے کلیم کے مطابق معاوضہ حاصل کر سکے۔ ان سکیموں میں شریک ہونے کے باوجود اگر کسی مہاجر کو اس کے کلیم کے مطابق متروکہ جائیداد نہ مل سکی تو بعد میں مرتب ہونے والے معاوضہ کے فارمولے کے مطابق اسے نقد معاوضہ دیدیا جائیگا۔

جنرل اعظم نے انکشاف کیا کہ مکانات پسند کرنے کی سکیم کا دوسرا دور نومبر کے آغاز میں شروع ہو جائے گا۔ اس دور میں ایک سو پچاس روپیہ ماہوار سے کم کرائے والے مکانات کی فہرستیں ایڈیشنل سٹلمنٹ کمشنروں کی طرف سے اپنے اپنے علاقوں میں شائع کر دی جائیں گی۔ اس وقت تک ایسے اسی فی صد دعویدار مہاجروں کی آبادکاری کا کام مکمل ہو چکے گا۔ جو اب بھی دکانوں اور مکانوں پہ قابض ہیں آپ نے کہا کہ ۱۵ نومبر ۱۹۵۹ء تک پشاور، ڈیرہ اسمٰعیل خان اور بہاولپور ڈویژنوں میں شہری آبادکاری کا کام پایۂ تکمیل تک پہنچ جائیگا۔ مکانات پسند کرنے کی دوسری سکیم کے آغاز کے ساتھ ساتھ مکانات کی تیسری قسم (جن مکانات کے کرائے تین سو ساٹھ روپے سالانہ سے کم ہوں) بھی ڈپٹی سٹلمنٹ کمشنروں کی طرف سے مرتب کر کے شائع کر دی جائیگی۔

لندن میں ایک کالے نوجوان پر حملہ

لندن ۲۰ اکتوبر۔ لندن کے علاقہ ویسٹ کینسنگٹن میں گورے نوجوانوں نے کل ویسٹ انڈیز کے ایک نوجوان پر گولیاں چلا کر اسے زخمی کر دیا۔ پولیس نے حملہ آوروں کی تلاش شروع کر دی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ سات حملہ آوروں میں دو لڑکیاں بھی شامل تھیں۔ انہوں نے کسی اشتعال کے بغیر ریوالور سے گولیاں چلائیں۔ یاد رہے پچھلے سال بھی ویسٹ کینسنگٹن کے علاقے میں نسلی فسادات ہوئے تھے۔ اور ویسٹ انڈیز کے کئی لوگوں پر حملے کئے گئے تھے۔

ڈھاکہ میں اعلیٰ سطح کی غذائی کانفرنس

ڈھاکہ ۲۰ اکتوبر:۔ کل ڈھاکہ میں اعلیٰ سطح کی غذائی کانفرنس منعقد ہوئی جس میں مسٹر ذاکر حسین گورنر مشرقی پاکستان نے صدارت کے فرائض انجام دیئے۔ اس کانفرنس میں مسٹر حفیظ الرحمٰن وزیر خوراک و زراعت نے بھی شرکت کی۔ حکومت نے غلے کے حصول کے سلسلے میں جو کوششیں کی ہیں۔ کانفرنس میں ان پر غور کیا گیا۔ اس کے علاوہ صوبے کی پیداوار بھی زیر غور لائی گئی۔ بعد میں مسٹر حفیظ الرحمٰن نے محکمہ خوراک کے صوبائی سیکرٹری سے تبادلہ خیالات کیا۔

ہوائی جہاز خریدنے پر بھارت کا خرچ

نئی دہلی ۲۰ اکتوبر۔ ہندوستانی فضائیہ کے ایئر وائس مارشل ہریندر سنگھ نے کہا ہے کہ ہندوستان کو کسی دوسرے ملک سے ہوائی جہاز کے جیٹ انجن کی خریداری میں اس کے انجن یا اس کے انجن کے وزن کی دس گنی چاندی یا ڈیڑھ گنا سونا خرچ کرنا پڑتا ہے۔

ایئر وائس مارشل ہریندر سنگھ نے حال ہی میں کوئمبٹور میں کہا ہے کہ ہندوستان اس وقت تک اپنی فضائیہ یا فضائی سروس میں توسیع نہیں کر سکتا جب تک وہ خود ہوائی جہاز تیار کرنے نہ لگے۔ انہوں نے بتایا کہ ہندوستان بعض برطانوی کمپنیوں سے پہلے ہی یہ طے کر چکا ہے کہ وہ امدادی حصوں کو جوڑ کر ہوائی جہاز تیار کرے۔ اس کے بعد وہ خود فوجی اور غیر فوجی طیارے بنانے لگے گا۔

سیلاب سے ستر کروڑ روپے کا نقصان

کلکتہ ۲۰ اکتوبر۔ مغربی بنگال میں حال ہی میں جو سیلاب آیا تھا۔ اس کے بارے میں ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ اس سے صوبے کو ستر کروڑ روپے کا نقصان پہنچا۔ ایک سو اشخاص ہلاک ہوئے بیس لاکھ افراد بے گھر ہو گئے۔ اور مزید بیس لاکھ اشخاص کو سخت تکلیف کا سامنا کرنا پڑا۔ اعلان میں کہا گیا ہے۔ بہت سی زرعی اراضی میں ابھی تک پانی کھڑا ہے۔ فصلوں کو تباہی سے پانچ لاکھ ٹن اناج برباد ہو گیا ہے۔

برطانیہ میں امریکی افواج کا خرچ

لندن ۲۰ اکتوبر۔ امریکی فضائیہ کے تیسرے بیڑے کے ہیڈ کوارٹرز نے اعلان کیا ہے کہ برطانیہ میں مقیم امریکی مسلح افواج نے ۳۰ جون کو ختم ہونے والے مالی سال میں سات کروڑ ستر لاکھ پونڈ خرچ کئے۔ فضائیہ نے مجموعی طور پر ۵۸۳۶۰۷۹۳ پونڈ خرچ کئے۔ امریکی بحریہ نے جس کا مشرقی اوقیانوس اور مشرق بعید کا ہیڈ کوارٹر لندن میں ہے — ۹۸۰۱۱۱۶ پونڈ اور امریکی بحری فوج نے زیادہ تر رقم ساحل سے متصل سمندری علاقوں کے حصوں کے پروگرام پر خرچ کی۔

امریکی فوجیوں نے برطانیہ میں سب سے زیادہ رقم (دو کروڑ، ۶۷ لاکھ ۸۵ ہزار ۵۵۰ پونڈ) مکانوں کے کرائے، جلانے کی گیس، بجلی، کھانے پینے کی چیزوں اور گھریلو ضروریات پر خرچ کیں

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے

نارتھ ویسٹرن ریلوے — لاہور ڈویژن

نوٹس

مندرجہ ذیل اسٹیشنوں پر وینڈنگ کے ٹھیکوں کو پورا کرنے کے لئے کوالیفائیڈ اشخاص یا فرموں کی طرف سے رجسٹرڈ درخواستیں مطلوب ہیں۔ یہ درخواستیں زیادہ سے زیادہ ۲۱ اکتوبر ۱۹۵۹ء تک اس دفتر میں پہنچ جانی چاہئیں۔ یہ اشخاص یا فرمیں ایسی ہونی چاہئیں جو

(ا) وینڈنگ کا سابقہ تجربہ رکھتے ہوں یا کیٹرنگ کے کام سے متعلق رہے ہوں

(ب) اس امر کی تسلی بخش شہادت پیش کر سکیں کہ وہ مسافروں کی مستعدی کے ساتھ خدمت بجالانے کے سلسلہ میں مالی اور دیگر نوعیت کے ضروری وسائل سے بہرہ مند ہیں۔

(ج) اس امر کا عہد کر سکیں کہ وہ خود یا خود اپنے انتظام کے تحت اس کام کو سرانجام دیں گے اور محض نفع اندوزی کے پیش نظر ٹھیکے کو کرایہ پر دے کر درمیانی واسطے کے طور پر کام نہیں کریں گے۔

ایسے ٹھیکیدار جو پہلے سے نارتھ ویسٹرن ریلوے کے کسی اسٹیشن پر وینڈنگ یا کیٹرنگ کا ٹھیکہ چلا رہے ہوں وہ بھی اس شرط پر درخواست پیش کر سکتے ہیں کہ زیرغور ٹھیکہ مل جانے کی صورت میں انہیں موجودہ ٹھیکہ سے دستبردار ہونا پڑے گا۔

نوٹ:۔ اگر درخواست کسی فرم یا کمپنی کی طرف سے پیش کی جائے تو اس فرم یا کمپنی کا رجسٹرار آف فرمز پنجاب لاہور کے ہاں رجسٹرشدہ ہونا ضروری ہے۔ ایسی صورت میں پارٹنرشپ ڈیڈ فارم "اے" اور رجسٹریشن فارم "سی" (جاری کردہ رجسٹرار آف فرمز پنجاب لاہور) بھی درخواست کے ہمراہ آنے چاہئیں۔

(۲) ٹھیکے کے لئے درخواست دینے والے اشخاص کو والد کا نام بھی درج کرنا چاہیے۔ اسی طرح جس طرح حصہ دار کی صورت میں ہر حصہ دار کے والد کا نام درج کرنا ضروری ہے۔

(۳) پیشہ حالات و کوائف۔ اور کیریکٹر کے بارہ میں کسی مجسٹریٹ کا سرٹیفکیٹ اصل یا اس کی مصدقہ نقول بھی پیش کی جائیں۔

(۴) ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ این ڈبلیو آر لاہور کو یہ حق ہوگا کہ وہ کوئی وجہ بتائے بغیر کوئی ایک یا تمام درخواستیں مسترد کر دیں

اسٹیشن	اشیاء
۱۔ لاہور	درجہ سوم کے انتظار کے ہال میں سگریٹ کی دو دوکانیں
۲ لائل پور	پاکستانی طرز کا ریفرشمنٹ روم
۳۔ چوہڑکانہ	روٹی مچھلی سگریٹ مٹھائیاں اور مشروبات (سرد مشروبات اور چائے)

(ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ این ڈبلیو آر لاہور)

چاند کی مسافت کے متعلق معلومات

ماسکو ۲۰ اکتوبر۔ روسی سائنس دان مصنوعی سیارے کی بھیجی ہوئی تصویروں اور معلومات کا مطالعہ کرنے میں مصروف ہیں "پراودا" نے مشہور سائنس دانوں کے حوالے سے لکھا ہے کہ ان تصویروں اور معلومات سے چاند کی سطح کا تفصیلی جائزہ لیا جائے گا اور چاند کے اردگرد کے حالات بھی معلوم ہو سکیں گے۔ روسی سائنس دان کہہ رہے ہیں کہ تصویروں کی مدد سے چاند کی سطح کی تاریخ معلوم ہو سکے گی۔

مشہور روسی سائنسدان بارا باشوف نے "پراودا" میں لکھا ہے کہ اس وقت تک چاند پر اثر شے تسلیم کی جاتی رہی ہے لیکن اب اس کے متعلق صحیح معلومات حاصل ہو جائیں گی۔ کیونکہ تصویروں سے چاند کی طبقاتی کیفیت بھی معلوم ہو جائے گی۔

چائے کے باغات کے لئے قرضے

ڈھاکہ ۲۰ اکتوبر۔ زرعی ترقی کی مالی کارپوریشن نے چائے کے باغات کے لئے پانچ لاکھ روپیہ سے زیادہ ترقیاتی قرضے منظور کئے ہیں۔

امیر فیصل قاہرہ پہنچ گئے

قاہرہ ۲۰ اکتوبر۔ امیر فیصل وزیراعظم سعودی عرب صدر ناصر سے بات چیت کرنے کے لئے قاہرہ پہنچ گئے ہیں۔ اس اثنا میں مکہ ریڈیو کے اعلان کے مطابق شاہ مراکش کی طرف سے شاہ سعود کے نام ایک پیغام موصول ہوا ہے۔ جو غالباً الجزائر اور فلسطین سے تعلق رکھتا ہے۔

ربوہ میں ڈسٹرکٹ ہائی سکولز ٹورنامنٹ

ربوہ ۲۱ اکتوبر۔ کل شام ۴ بجے تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ میں حلقہ چنیوٹ کے ہائی سکولوں کے ہیڈ ماسٹر صاحبان کا ایک خاص اجلاس منعقد ہوا جس میں یہ قرار پایا۔ (۱) حلقہ مذکورہ کے سکولوں کا ٹورنامنٹ ربوہ میں ۲۵ اکتوبر بروز اتوار شروع کیا جائے (۲) مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ ٹورنامنٹ کے سیکرٹری شپ کے فرائض انجام دیں (۳) اور کہ "TIES" کے مطابق ذیل کے پروگرام عملدرآمد کیا جائے۔

۲۵ اکتوبر بروز اتوار

(۱) کرکٹ: صبح دس بجے تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ بمقابلہ اسلامیہ ہائی سکول چنیوٹ۔

(۲) فٹ بال: صبح دس بجے (جامعہ احمدیہ کی گراؤنڈ میں) اصلاح ہائی سکول چنیوٹ بمقابلہ جامعہ محمدی ہائی سکول محمدی شریف

(۳) والی بال: دو بجے بعد دوپہر ڈی بی ہائی سکول لالیاں بمقابلہ جامعہ محمدی ہائی سکول محمدی شریف۔

ایتھلیٹکس روزانہ ۴ بجے شام سے ۵ بجے تک

۲۶ اکتوبر بروز سوموار

دو بجے بعد دوپہر کرکٹ فائنل فاتح (۱) بمقابلہ اصلاح ہائی سکول۔

(۴) فٹ بال: ۱۰ بجے صبح اسلامیہ ہائی سکول چنیوٹ بمقابلہ تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ

(۵) ھاکی ۲½ بجے بعد دوپہر (صدر انجمن احمدیہ کے دفاتر والی گراؤنڈ) اصلاح ہائی سکول چنیوٹ بمقابلہ تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ۔

کبڈی: ۱۰½ بجے صبح ڈی بی ہائی سکول لالیاں بمقابلہ جامعہ محمدی ہائی سکول محمدی شریف۔

۲۷ اکتوبر بروز منگل

ھاکی فائنل: فاتح (۵) بمقابلہ اسلامیہ ہائی سکول چنیوٹ

فٹ بال مابین فاتح (۲) و (۴)

۲۸-۲۹-۳۰ اکتوبر

حلقہ جھنگ اور حلقہ ربوہ کی فاتح ٹیموں کے مابین آخری مقابلے ہوں گے جن کا پروگرام بعد میں شائع ہوگا۔

(نامہ نگار)

وفاقی دارالحکومت کی منتقلی

(بقیہ صفحہ اول)

کراچی سے راولپنڈی جانے والے ملازموں کے لئے ہر قسم کی سہولت مہیا کی گئی ہے۔ ان کے سامان کے لئے ٹرین کے ساتھ مال گاڑی کے ڈبے لگائے گئے ہیں۔ لیکن ان کا کرایہ عام گاڑیوں کی مد میں لیا گیا ہے۔ مسافروں کو اپنا سامان بک کرانے کی سہولت دینے کے لئے پلیٹ فارم پر خیمے لگائے گئے ہیں۔ زخمیوں وغیرہ کے علاج کے لئے ریڈ کراس کی چوکی بھی قائم کی گئی تھی۔ لاؤڈ سپیکر پر ضروری معلومات مہیا کی جا رہی تھیں۔ ٹرین کے ساتھ فوجی گارڈ بھی گیا ہے جہاں دوستوں اور عزیزوں نے تصویریں اتاریں وہاں حکومت پاکستان نے اس موقع کی فلم اتارنے کا انتظام کیا تھا۔ اس قسم کی سات ذیل گاڑیاں چلیں گی جو ۲۸ اکتوبر تک ایک ہزار پانچ سو ملازموں کو راولپنڈی پہنچائیں گی راستہ میں تمام اہم اسٹیشنوں پر ڈاکٹروں کا انتظام کیا گیا ہے۔ گوجرخان کے اسٹیشن پر سول حکام نے مفت چائے کا بندوبست کیا ہے۔ راولپنڈی پہنچنے پر

م۔ مرکزی حکومت کی طرف سے دوپہر اور رات کا کھانا دیا جائے گا۔ تمام مسافروں سے ڈیا کا معمولی کرایہ وصول کیا گیا ہے۔

کراچی ۲۱ اکتوبر پاکستان پریس

ایسوسی ایشن کو باختیار طور پر معلوم ہوا ہے کہ حکومت پاکستان کو حکومت ہندوستان کے ساتھ نہری پانی کے معاہدہ کے سلسلہ میں وہ تفصیلات موصول ہو گئی ہیں جو پاکستان کی جانب اس معاہدہ کے تحت تبادل تعمیرات سے متعلق ہیں اب حکومت پاکستان کی جانب سے اس منصوبہ کی منظوری عالمی بنک کو جانی ہے

درخواست دعا

چوہدری غلام حسین صاحب چاہلوی جنہوں نے سول ہسپتال منٹگمری میں کاربنکل کا اپریشن کروایا ہے کے زخموں سے ابھی پیپ بہتی ہے اور تکلیف کی وجہ سے انہیں نیند بہت کم آتی ہے چوہدری صاحب بہت زیادہ دعا کے محتاج ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردمندانہ دل سے دعا کریں جزاھم اللہ احسن الجزاء (اشتیاق احمد باجوہ۔ ربوہ)

نشان ہلال اور ستارہ کے انعامات دینے کیلئے تقریبات منعقد کی جائینگی

کراچی ۲۱ اکتوبر: صدر مملکت نے سول انعامات — نشانوں، ہلالوں اور ستاروں — کے دینے کے لئے تقریبات منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے

یہ تقریب ۲۷ اکتوبر کو منعقد ہوگی جس میں راولپنڈی، پشاور، لاہور، ملتان، ڈیرہ اسمٰعیل خان اور بہاولپور ڈویژنوں کے غیر سرکاری اصحاب اور ان علاقوں کے مرکزی اور صوبے کے سرکاری افسروں اور فوجیوں کو انعامات دیئے جائیں گے۔ یہ تقریب کراچی میں ۵ نومبر کو منعقد ہوگی۔ جس میں کراچی، کوئٹہ، قلات، حیدرآباد اور خیرپور ڈویژنوں کے انعام یافتگان کو انعامات دیئے جائیں گے ڈھاکے کی تقریب کی تاریخ کا تعین بعد میں کیا جائیگا۔

پاک بحریہ کے کمانڈر انچیف ۶ نومبر کو تقسیم انعامات کی ایک خاص تقریب منعقد کریں گے جس میں پاک بحریہ میں تمغہ قائد اعظم تمغہ بسالت اور تمغہ خدمت پانے والوں کو یہ تمغے دیئے جائینگے اس موقع پر پاک بحریہ کی ایک انتہائی شاندار پریڈ بھی ہوگی۔ یہ بھی فیصلہ ہوا ہے کہ گورنر بھی ۲۷ اکتوبر کو انعامات دینے کی تقریب منعقد کریں۔ ان تقریبوں میں تمغوں کے سول انعامات غیر سرکاری افراد اور صوبائی حکومت کے ملازموں کو جو اس کے مستحق ہیں دیئے جائیں۔

درخواست دعا

میرا اکلوتا بچہ باوجود ۴½ ساڑھے چار سال کا ہونے کے ابھی تک چلنے پھرنے نہیں لگا۔ اب میجر ڈاکٹر واسطی صاحب لاہور کا علاج شروع ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ میرے اکلوتے بچے کو جلد چلنے پھرنے کی توفیق دے۔ صحت اور لمبی عمر عطا کرے۔

(اہلیہ قریشی محمد مطیع الدین آف قادیان حال سیالکوٹ)

اعانت الفضل

مکرم محمد مسلم پال ٹیلر ماسٹر نے بحرین جانے کی خوشی میں مبلغ -/۵ روپے بطور اعانت الفضل ارسال کئے ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں وہاں جانا مبارک کرے (مینیجر الفضل)

۲۔ محترمہ زاہدہ رشیدہ صاحبہ محلہ اکال گڑھ راولپنڈی نے اپنی باجی منصورہ مسیبہ کے رخصتانہ کی خوشی میں مبلغ پانچ روپے بطور اعانت الفضل ارسال کئے ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ ہر لحاظ سے جانبین کے لئے بابرکت کرے۔

(مینیجر الفضل)

اعلان نکاح

میرے فرزند کیپٹن محمد اسلم ملک کا نکاح عزیزی امۃ الواسع بنت عبدالحی صاحب بٹ آف سیالکوٹ کے ہمراہ بروز اتوار مورخہ ۱۱-۱۰-۵۹ کو مکرم قاضی علی محمد صاحب نے پڑھا۔ اور اسی دن رخصتانہ کی تقریب عمل میں آئی احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے جانبین کے لئے بابرکت کرے

(برکت علی سیکرٹری مال لائل پور)

اطلاع

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ طارق ٹرانسپورٹ کمپنی کا لاہور سٹینڈ بیرون موچی گیٹ منتقل کیا گیا ہے۔ امید ہے احباب حسب سابق کمپنی کے ساتھ تعاون فرماویں گے۔